NATIONAL ASSEMBLY SECRETARIAT

REPORT OF THE STANDING COMMITTEE ON CABINET SECRETARIAT ON THE OIL AND GAS REGULATORY AUTHORITY (AMENDMENT) BILL, 2026

I, Chairman of the Standing Committee on Cabinet Secretariat, have the honour to present this report on the Bill further to amend the Oil and Gas Regulatory Authority Ordinance, 2002(XVII of 2002) [The Oil and Gas Regulatory Authority (Amendment) Bill, 2026 (Government Bill) referred to the Committee on 22nd January, 2026.

2. The Committee comprises the following: -

1)	**Mr. Ibrar Ahmed**	**Chairman**
2)	Mr. Ehsan-ul-Haq Bajwa	Member
3)	Ms. Tahira Aurangzeb	Member
4)	Ms. Nuzhat Sadiq	Member
5)	Ms. Farah Naz Akbar	Member
6)	Mr. Nelson Azeem	Member
7)	Pir Ameer Ali Shah Jeelani	Member
8)	Mr. Irfan Ali Leghari	Member
9)	Syed Rafiullah	Member
10)	Nawabzada Mir Jamal Khan Raisani	Member
11)	Dr. Ramesh Kumar Vankwani	Member
12)	Ms. Rana Ansar	Member
13)	Mr. Mohammad Awn Saqlain	Member
14)	Mr. Muhammad Aslam Ghumman	Member
15)	Mr. Ali Asghar Khan	Member
16)	Ms. Shandana Gulzar Khan	Member
17)	Mr. Khurram Munawar Manj	Member
18)	Syed Raza Ali Gillani	Member
19)	Ms. Shahida Begum	Member
20)	Minister in-charge of the Cabinet Secretariat	Ex-officio Member

3. The Committee considered the Bill, as introduced in the National Assembly, placed at **Annex-A**; in its meetings held on 10th February, 2nd June, 2026 and recommended that the Bill, as introduced may be passed by the National Assembly.

Sd/-
(SAEED AHMAD MAITLA)
Acting Secretary
Islamabad, 3rd June, 2026

Sd/-
(IBRAR AHMED)
Chairman

Annex-A

[AS REPORTED BY THE STANDING COMMITTEE]

A

BILL

further to amend the Oil and Gas Regulatory Authority Ordinance, 2002

WHERERAS, it is expedient further to amend the Oil and Gas Regulatory Authority Ordinance, 2002 (XVII of 2002), in the manner and for the purposes hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follows: -

1. **Short title and commencement.** – (1) This Act shall be called the Oil and Gas Regulatory Authority (Amendment) Act, 2026.

(2) It shall come into force at once.

2. **Amendment of section 3, Ordinance XVII of 2002.-** In the Oil and Gas Regulatory Authority Ordinance, 2002 (XVII of 2002), hereinafter referred to as the said Ordinance, in section 3,-

(i) in sub-section (8), for the words "Federal Government" wherever occurring, the words "Prime Minister" shall be substituted;

(ii) in sub-section (10), for the words "Federal Government", the words "Prime Minister" shall be substituted;

(iii) in sub-section (11), for the words "Federal Government" wherever occurring, the words "Prime Minister" shall be substituted; and

(iv) in sub-section (13), for the words "Federal Government", the words "Prime Minister" shall be substituted.

3. **Amendment of section 5, Ordinance XVII of 2002.-** In the said Ordinance, in section 5,-

(i) in sub-section (1), for the words "Federal Government", the words "Prime Minister" shall be substituted;

(ii) in sub-section (2), for the words "Federal Government", the words "Prime Minister" shall be substituted; and

(iii) in sub-section (6), for the words "Federal Government", the words "Prime Minister" shall be substituted.

4. **Amendment of section 17, Ordinance XVII of 2002.-** In the said Ordinance, in section 17, sub-section (2),-

(i) for the words "Federal Government", occurring for the first time, the words "Finance Division" shall be substituted; and

(ii) for the words "Federal Government", occurring for the second time, the words "Prime Minister" shall be substituted.

5. **Amendment of section 20, Ordinance XVII of 2002.**- In the said Ordinance, in section 20,-

(i) in sub-section (1), for the words "Federal Government", the words "Secretary of the Division to which business of the Authority stands allocated" shall be substituted; and

(ii) in sub-section (2), for the words "Federal Government", the words "Secretary of the Division to which business of the Authority stands allocated" shall be substituted.

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

In the judgment of the Honourable Supreme Court of Pakistan in the Mustafa Impex, Karachi v. Government of Pakistan (PLD 2016 SC 808), it was clarified that executive decisions involving policy, financial or administrative implications are to be taken by the Federal Cabinet collectively, and not by individual office holders, unless duly authorized by law.

In the aftermath of the aforesaid judgment, it has been observed that several existing laws continue to vest routine, procedural and administrative powers in the "Federal Government," which necessitates repeated submission of minor and non-policy matters to the Federal Cabinet. This practice has resulted in avoidable burden on the Cabinet, and delays in administrative processes.

With a view to streamlining governance, improving administrative efficiency, and ensuring that the Federal Cabinet focuses on matters of national policy and strategic importance, the Cabinet Division, in pursuance of the direction of the Federal Cabinet, has undertaken a comprehensive review of relevant laws and has preparod the amendment bill to rationalize and reassign such powers to the appropriate authorities.

The Bill, therefore, intends to achieve the aforesaid objectives.

Minister-In-Charge

بیان اغراض ووجوہ

مصطفیٰ امپیکس، کراچی بنام حکومت پاکستان (پی ایل ڈی ۲۰۱۶ء ایس سی ۸۰۸) میں، معزز سپریم کورٹ پاکستان کے فیصلے میں، یہ واضح کیا گیا تھا کہ پالیسی، مالیاتی یا انتظامی معاملات سے متعلق انتظامی وفاقی کابینہ کی جانب سے اجتماعی طور پر کئے جائیں گے اور کسی انفرادی عہدیدار کی جانب سے نہیں کئے جائیں گے تاوقتیکہ قانون کے ذریعے باضابطہ طور پر مجاز نہ کیا گیا ہو۔

مذکورہ بالا فیصلے کے بعد، یہ مشاہدہ کیا گیا ہے کہ متعدد رائج قوانین، روزمرہ امور، ضابطہ عمل اور انتظامی اختیارات ''وفاقی حکومت'' کو تفویض حاصل ہیں، جس کی وجہ سے وفاقی کابینہ میں غیر اہم اور غیر پالیسی معاملات بار بار پیش کرنے کی ضرورت درکار ہوتی ہے۔ اس عمل کے نتیجے میں کابینہ کو غیر ضروری بوجھ اور انتظامی عمل میں تاخیر کا سامنا رہتا ہے۔

طرز حکمرانی میں جدت پیدا کرنے، انتظامی کارکردگی بہتر بنانے اور اس امر کو یقینی بنانے کے لیے کہ وفاقی کابینہ قومی پالیسی اور کلیدی اہمیت کے معاملات پر توجہ مرکوز کرے، وفاقی کابینہ کی ہدایت پر، کابینہ ڈویژن نے، متعلقہ قوانین کا جامع جائزہ لیا ہے اور ایسے اختیارات متعلقہ اتھارٹیز کو دوبارہ تفویض کرنے اور منطقی بنانے کے لیے ترمیمی بل مرتب کیا ہے۔

لہذا، اس بل کا مقصد مذکورہ بالا مقاصد کا حصول ہے۔

وزیر انچارج

Muhammad Nadeem
Superintendent (NA)
(O/B Assistant Secretary (NA))
Wednesday, 14 January, 2026, 12:22:53 PM

۳۔ <u>آرڈیننس نمبر ۱۷ مجریہ ۲۰۰۲ء کی، دفعہ ۵ کی ترمیم:۔</u> مذکورہ آرڈیننس کی، دفعہ ۵ میں،۔

(اوّل) ذیلی دفعہ (۱) میں، الفاظ ''وفاقی حکومت''، کو الفاظ ''وزیر اعظم'' سے تبدیل کر دیے جائیں گے؛

(دوم) ذیلی دفعہ (۲) میں، الفاظ ''وفاقی حکومت''، کو الفاظ ''وزیر اعظم'' سے تبدیل کر دیے جائیں گے؛ اور

(سوم) ذیلی دفعہ (۶) میں، الفاظ ''وفاقی حکومت''، کو الفاظ ''وزیر اعظم'' سے تبدیل کر دیے جائیں گے؛

۴۔ <u>آرڈیننس نمبر ۱۷ مجریہ ۲۰۰۲ء کی، دفعہ ۱۷ کی ترمیم:۔</u> مذکورہ آرڈیننس کی، دفعہ ۱۷ کی ذیلی دفعہ (۲) میں،۔

(اوّل) الفاظ ''وفاقی حکومت''، پہلی مرتبہ آنے پر، الفاظ ''خزانہ ڈویژن'' سے تبدیل کر دیے جائیں گے؛ اور

(دوم) الفاظ ''وفاقی حکومت''، دوسری مرتبہ آنے پر، الفاظ ''وزیر اعظم'' سے تبدیل کر دیے جائیں گے؛

۵۔ <u>آرڈیننس نمبر ۱۷ مجریہ ۲۰۰۲ء کی، دفعہ ۲۰ کی ترمیم:۔</u> مذکورہ آرڈیننس کی، دفعہ ۲۰ میں،۔

(اوّل) ذیلی دفعہ (۱) میں، الفاظ ''وفاقی حکومت''، کو الفاظ ''ڈویژن کا سیکرٹری جس کو اتھارٹی کے امور مختص کیے گئے ہوں'' سے تبدیل کر دیے جائیں گے؛ اور

(دوم) ذیلی دفعہ (۲) میں، الفاظ ''وفاقی حکومت''، کو الفاظ ''اُس ڈویژن کا سیکرٹری جس کو اتھارٹی کے امور مختص کیے گئے ہوں'' سے تبدیل کر دیے جائیں گے۔

***

Muhammad Nadeem Superintendent (NA) (O/B Assistant Secretary (NA)) Wednesday, 14 January, 2026, 12:22:53 PM

منسلکہ الف

[قائمہ کمیٹی کی جانب سے رپورٹ کردہ صورت میں]

تیل وگیس انضباطی اتھارٹی آرڈیننس، ۲۰۰۲ء میں مزید ترمیم کرنے کا بل

ہرگاہ کہ، یہ قرین مصلحت ہے کہ تیل وگیس انضباطی اتھارٹی آرڈیننس، ۲۰۰۲ء (نمبر ۱۷ مجریہ ۲۰۰۲ء)، کی ایسے طریقہ کار میں اور بعدازاں ظاہر ہونے والے اغراض کے لیے، مزید ترمیم کی جائے؛

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:۔

۱۔ **مختصر عنوان اور آغازِ نفاذ**:۔ (۱) ایکٹ ہذا تیل وگیس انضباطی اتھارٹی (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۲۶ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ **آرڈیننس نمبر ۱۷ مجریہ ۲۰۰۲ء کی، دفعہ ۳ کی ترمیم**:۔ تیل وگیس انضباطی اتھارٹی آرڈیننس ۲۰۰۲ء (نمبر ۱۷ مجریہ ۲۰۰۲ء) بعدازیں جس کا مذکورہ آرڈیننس کے طور پر حوالہ دیا گیا، کی دفعہ ۳ میں،۔

(اوّل) ذیلی دفعہ (۸) میں، الفاظ ''وفاقی حکومت'' جہاں کہیں آرہے ہوں، کو الفاظ ''وزیراعظم'' سے تبدیل کردیے جائیں گے؛

(دوم) ذیلی دفعہ (۱۰) میں، الفاظ ''وفاقی حکومت'' جہاں کہیں آرہے ہوں، کو الفاظ ''وزیراعظم'' سے تبدیل کردیے جائیں گے؛

(سوم) ذیلی دفعہ (۱۱) میں، الفاظ ''وفاقی حکومت'' جہاں کہیں آرہے ہوں، کو الفاظ ''وزیراعظم'' سے تبدیل کردیے جائیں گے؛ اور

(چہارم) ذیلی دفعہ (۱۳) میں، الفاظ ''وفاقی حکومت'' جہاں کہیں آرہے ہوں، کو الفاظ ''وزیراعظم'' سے تبدیل کردیے جائیں گے؛

Muhammad Nadeem
Superintendent (NA)
(O/B Assistant Secretary (NA))
Wednesday, 14 January, 2026, 12:22:53 PM
Muhammad Nadeem
Superintendent (NA)
(O/B Assistant Secretary (NA))
Wednesday, 14 January, 2026, 12:22:53 PM

قومی اسمبلی سیکرٹریٹ

تیل و گیس انضباطی اتھارٹی (ترمیمی) بل، ۲۰۲۶ء پر قائمہ کمیٹی برائے کابینہ سیکرٹریٹ کی رپورٹ۔

میں، چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے کابینہ سیکرٹریٹ ۲۲ جنوری، ۲۰۲۶ء کو کمیٹی کے سپرد کردہ تیل و گیس انضباطی اتھارٹی آرڈیننس، ۲۰۰۲ء (نمبر ۱۷ بابت ۲۰۰۲) [تیل و گیس انضباطی اتھارٹی (ترمیمی) بل، ۲۰۲۶ء] (سرکاری بل) پر رپورٹ ہذا پیش کرنے کا شرف حاصل کرتا ہوں۔

۲۔ کمیٹی حسب ذیل اراکین پر مشتمل ہے:۔

۱۔	**جناب ابرار احمد**	**چیئرمین**
۲۔	جناب احسان الحق باجوہ	رکن
۳۔	محترمہ طاہرہ اورنگزیب	رکن
۴۔	محترمہ نزہت صادق	رکن
۵۔	محترمہ فرح ناز اکبر	رکن
۶۔	جناب نیلسن عظیم	رکن
۷۔	پیر امیر علی شاہ جیلانی	رکن
۸۔	جناب عرفان علی لغاری	رکن
۹۔	سید رفیع اللہ	رکن
۱۰۔	نوابزادہ میر جمال خان رئیسانی	رکن
۱۱۔	ڈاکٹر رمیش کمار وینکوانی	رکن
۱۲۔	محترمہ رعنا انصار	رکن
۱۳۔	جناب محمد عون ثقلین	رکن
۱۴۔	جناب محمد اسلم گھمن	رکن
۱۵۔	جناب علی اصغر خان	رکن
۱۶۔	محترمہ شاندانہ گلزار خان	رکن
۱۷۔	جناب خرم منور منج	رکن
۱۸۔	سید رضا علی گیلانی	رکن
۱۹۔	محترمہ شاہدہ بیگم	رکن
۲۰۔	وزیر انچارج برائے کابینہ سیکرٹریٹ	رکن بلحاظ عہدہ

۳۔ کمیٹی نے ۱۰ فروری اور ۲ جون ۲۰۲۶ء کو منعقدہ اپنے اجلاسوں میں منسلکہ۔الف کے طور پر قومی اسمبلی میں پیش کردہ بل پر غور کیا اور سفارش کی کہ قومی اسمبلی پیش کردہ بل منظور کرے۔

دستخط
(سعید احمد بیتلا)
قائم مقام سیکرٹری

دستخط
(ابرار احمد)
چیئرمین

اسلام آباد، ۳ جون، ۲۰۲۶ء